نامے جو میرے نام آئے

"إن مثل هذه الحفاوة الكريمة التي تلقيتها من الإخوة جعلتني أفكر كثيرا في تكرار زيارتي لهم بين حين وآخر في بلتستان.وأرجو منكم دوام المراسلة"

(محمد حسن راشد ۔ برمنگهم. برطانية)

ہماری لائبریری میں مجلة "التراث" سے کافی افراد نے استفادہ کیا۔ہم اپنی تنظیم کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(حاجی محمد شفیق۔انجمن اصلاح نوجوانان ادارہ ترک منشیات وزیر آباد)

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہ ادارہ اس دورافتادہ علاقہ میں کتاب وسنت کی شمع روشن کیے ہوئے ہے۔آپ کے اس دینی جذبے سے میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔آپ یقیناً تاریکی کے اس دور میں دین کی نشرواشاعت اور علوم اسلامیہ کے درس وتدریس کے سلسلے میں انتہائی جلیل القدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

(میاں آفتاب احمد۔راولپنڈی)

"التراث" نوجوانوں کی اسلامی ودنیاوی معلومات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔خاص طور پر کشمیر کی آزادی کے متعلق ماہ وسال کے جو واقعات 1947 سے بیان کیے جارہے ہیں۔یہ بہت ہی اچھا سلسلہ ہے۔

(محمد خالد سعید فائض۔رابطہ اسلامک ٹرسٹ مینلسی)

مجلّہ "التراث" بتدریج بہتری کی جانب گامزن ہے۔ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک اس کے مضمون نگاروں اور کارکنوں کو مزید ہمت اور توفیق سے سرفراز فرمائے۔آمین

(عطاءاللہ عبداللہ میوکھور)